بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعائے توسل

مترجم

دعاء طلب رزق

(باہتمام)

سید محمد انیس زیدی منیجر کتبخانہ

امیر عبد الحسین

محلہ درگاہ حضرت عباس لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیخ ابو جعفر طوسی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب مصباح میں روایت کی ہے کہ ایک شخص ابو محمد نام خدمت بابرکت جناب امام حسن عسکری علیہ السلام میں سال دو سو پچپن ہجری میں حاضر ہوا اور عرض کی یابن رسول اللہ طریق صلوات بھیجنے کا اپنے اوپر اور آبائے کرام پر مجکو تحریر فرمائے پس حضرت نے استدعا اس کی قبول فرمائی اور یہ صلوات اسکے واسطے تحریر فرمائی اگرچہ فوائد و فضائل اس صلوات کے اندازۂ تحریر سے باہر ہیں لیکن بباعث طوالت فرد گذاشت کیا۔ مختصر یہ کہ واسطے حصول جمیع مطالب و مرادات دینی و دنیوی کے نافع ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

سید محمد انیس زیدی منیجر کتب خانہ میر عبد الحسین محلہ درگاہ لکھنؤ

دعائے نبیل
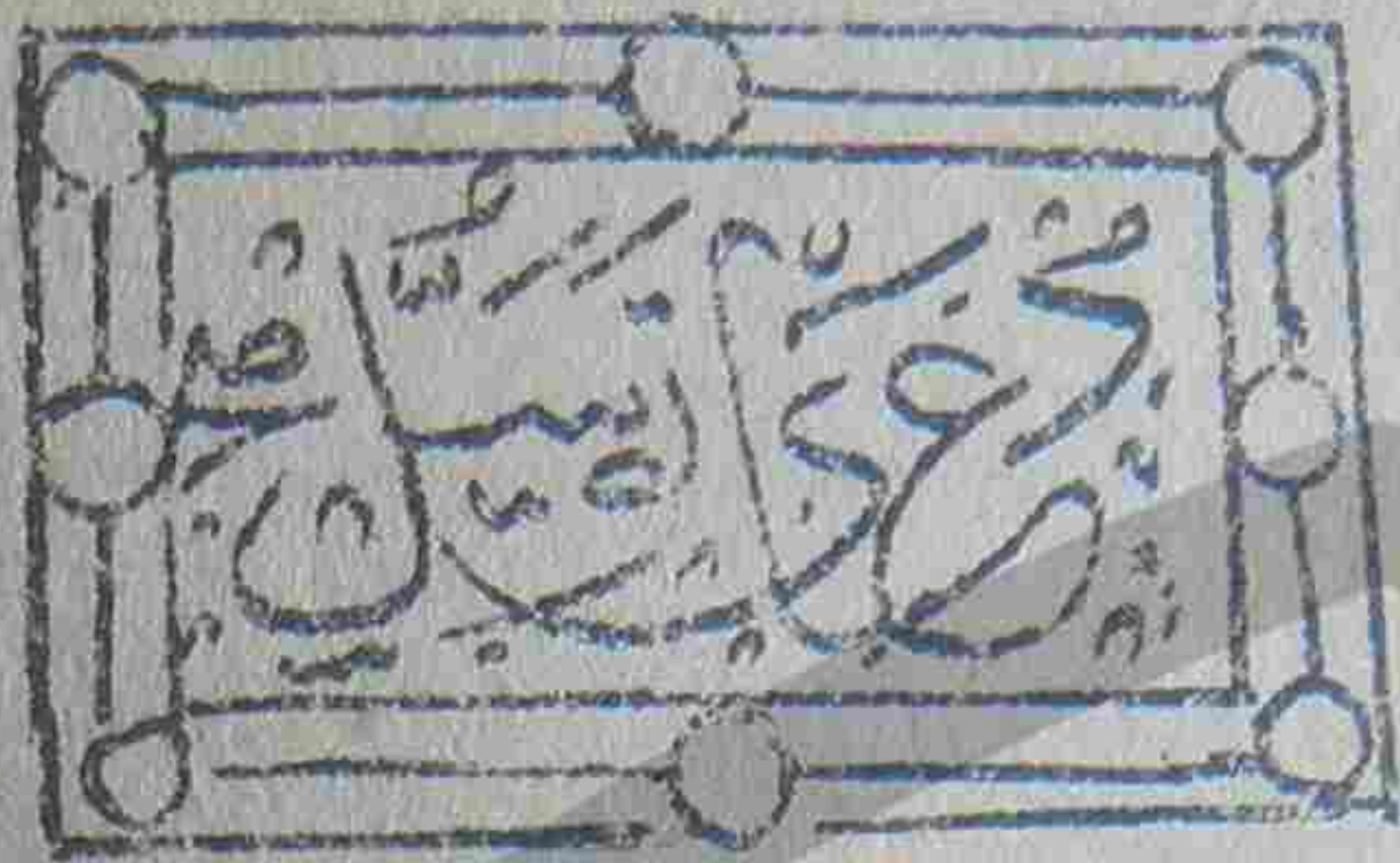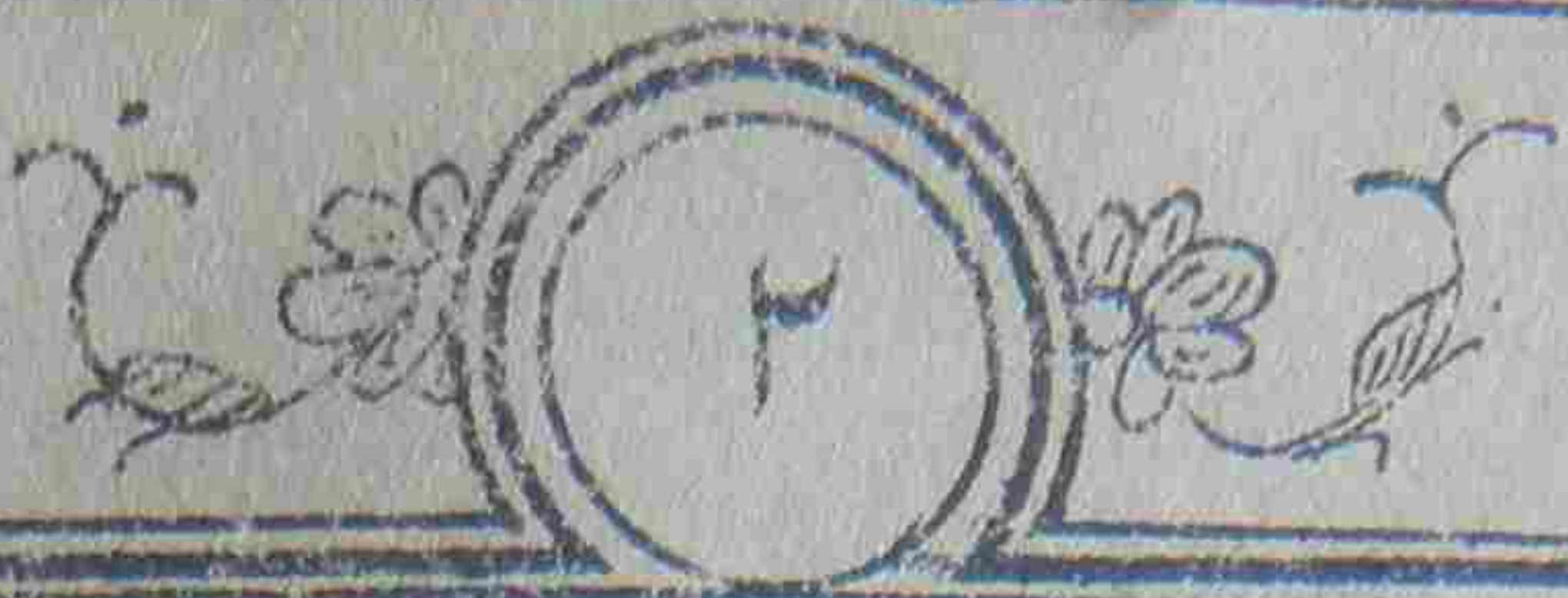
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اللھم صل علی محمد کما حمل وحیک

خداوندا درود نازل کر اوپر محمد کے جسطرح انھوں نے اٹھایا

وبلغ رسالتک وصل علی محمد کما

تیری وحی کو اور پہنچایا رسالت کو اور رحمت بھیج اوپر محمد کے جس

احل حلالک وحرم حرامک و

طرح پر انھوں نے حلال کیا تیرے حلال کو اور حرام کیا تیرے

علم کتابک وصل علی محمد کما

حرام کو اور سکھایا تیری کتاب کو اور رحمت بھیج اوپر محمد کے جسطرح

اَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَدَعَا

انھوں نے قائم کیا نماز کو اور دیا زکوۃ کو اور بلایا تیرے

اِلٰی دِیْنِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَدَّقَ

دین کی طرف اور رحمت بھیج اوپر محمد کے جطرح انھوں نے

بِوَعْدِکَ وَاَشْفَقَ مِنْ وَعِیْدِکَ وَصَلِّ

سچا کیا تیرے وعدہ کو اور ڈرایا تیرے عذاب کے وعدہ اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوْبَ وَسَتَرْتَ

رحمت بھیج اوپر محمد کے جس طرح بخشا تو نے بسبب انکے گناہوں کو

بِهِ الْعُیُوْبَ وَفَرَّجْتَ بِهِ الْکُرُوْبَ وَ

اور پوشیدہ کیا تو نے بسبب انکے عیبوں کے اور نجات دی تو نے

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ

بسبب انکی سختیوں سے اور درود نازل کر محمد پر جیسا کہ دفع کیا تو نے

وَکَشَفْتَ بِهِ الْغَمَّاءَ وَاَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ

بسبب انکے بدبختی کو اور کھولا تو نے بسبب انکے پوشیدگیوں کو اور دوست رکھا

وَنَجَّيْتَ بِهٖ مِنَ الْبَلَآءِ وَصَلِّ عَلٰی

تو نے بہ سبب انکے دعا کو اور نجات دی تو نے بہ سبب انکی بلا سے اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَاَحْيَيْتَ

اوپر محمد کے جسطرح رحم کیا تو نے بہ سبب انکے بندوں کو اور زندہ کیا تو نے

بِهِ الْبِلَادَ وَقَسَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَاَهْلَكْتَ

بہ سبب انکے شہروں کو اور توڑا تو نے بسبب انکے سرکشوں کو اور ہلاک کیا تو نے

بِهِ الْفَرَاعِنَةَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا

بہ سبب انکے فرعونوں کو اور درود بھیج محمد پر جسطرح زیادہ کیا تو نے

اَضْعَفْتَ بِهِ الْاَمْوَالَ وَحَذَّرْتَ

بہ سبب انکے مالوں کو اور ڈرایا تو نے بسبب ان کے

بِهٖ مِنَ الْاَهْوَالِ وَكَسَّرْتَ بِهِ الْاَصْنَامَ

ہولوں سے اور توڑا تو نے بہ سبب انکے بتوں کو

وَرَحِمْتَ بِهِ الْاَنَامَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور رحمت کی تو نے بسبب انکے خلقت کو اور درود بھیج اوپر محمد کے

كَمَا بَعَثْتَهٗ بِخَيْرِ الْاَدْيَانِ وَاَعْزَزْتَ بِهٖ

جیساکہ بھیجا تو نے اسکو بہتر دینوں کے ساتھ اور عزت دی تو نے

الْاِيْمَانَ وَتَبَرْتَ بِهٖ الْاَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ

بسبب انکے ایمان کے اور ہلاک کیا تو نے بسبب انکے بتوں کو اور بزرگی

بِهِ الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

دی تو نے بسبب انکے بیت الحرام کو اور تو رحمت بھیج محمد پر اور

اَهْلِبَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ وَسَلِّمْ

انکے اہلبیت پر کہ وہ پاک برگزیدہ ہیں اور سلامت رکھ تو

تَسْلِيْمًا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

سلامت رکھنا یا اللہ تو رحمت بھیج مومنوں کے سردار علی

عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهٖ

ابن ابیطالب پر کہ وہ تیرے نبی کے بھائی ہیں اور انکے ولی

وَوَصِيِّهٖ وَوَزِيْرِهٖ وَمُسْتَوْدَعِ

اور انکے وصی اور انکے وزیر اور انکے علم کے جائے سپرد

توسل دعاء

عِلْمِهٖ وَمَوْضَعِ سِرِّہٖ وَبَابِ حِکْمَتِہٖ

انکے علم کے اور انکے بھید کی جگہ اور انکی حکمت کے دروازہ ہیں

وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِہٖ وَالدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِہٖ

اور انکی حجت کے ساتھ گویا ہیں اور انکی شریعت کیطرف بلانے

وَخَلِیْفَتِہٖ فِیْ اُمَّتِہٖ وَمُفَرِّجِ الْکَرْبِ عَنْ

والے ہیں اور انکی امت میں انکے خلیفہ ہیں اور انکے سامنے سے سختیوں

وَجْھِہٖ قَاصِمِ الْکَفَرَۃِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَۃِ

کو دفع کرنیوالے ہیں توڑنیوالے کافروں کے اور خاک میں ملانیوالے

الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ مِنْ نَّبِیِّکَ بِمَنْزِلَۃِ

فاجروں کی۔ بنایا تو نے انکو اپنے نبی کیلئے بمنزلہ ہارون کے

ھَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی اَللّٰھُمَّ وَالِ

موسیٰ سے یا اللہ دوست رکھ تو اس شخص کو

مَنْ وَّالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَانْصُرْ

جو دوست رکھے انکو اور دشمن رکھ اسکو جو دشمن رکھے انکو اور مدد کر

مَنْ نَصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَالْعَنْ

اسکی جو مدد کرے انکی اور رسوا کر اسکو جو رسوا کرے انکو اور لعنت کر

مَنْ نَصَبَ لَهٗ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

اس شخص پر جو ناصبی ہو انکے لئے اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے

وَصَلِّ عَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ

اور درود بھیج تو اوپر انکے افضل اس درود سے کہ اپنے انبیا کے

مِنْ اَوْصِیَاۗءِ اَنْبِیَاۗئِكَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

وصیوں میں سے کسی پر تو نے بھیجا ہے اے دونوں جہانکو پالنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الصِّدِّیْقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِیَّةِ

یا اللہ تو رحمت نازل کر فاطمہ صدیقہ پر کہ وہ پاک ہیں

حَبِیْبَةِ حَبِیْبِكَ وَنَبِیِّكَ وَاُمِّ اَحِبَّاۗئِكَ

(اور) تیرے نبی حبیب کی محبوبہ ہیں اور تیرے دوستوں کی

وَاَصْفِیَاۗئِكَ الَّتِی انْتَجَبْتَهَا وَفَضَّلْتَهَا

اور مقبول بندوں کی والدہ ہیں ایسی کہ انکو تو نے شریف اور بزرگ کیا
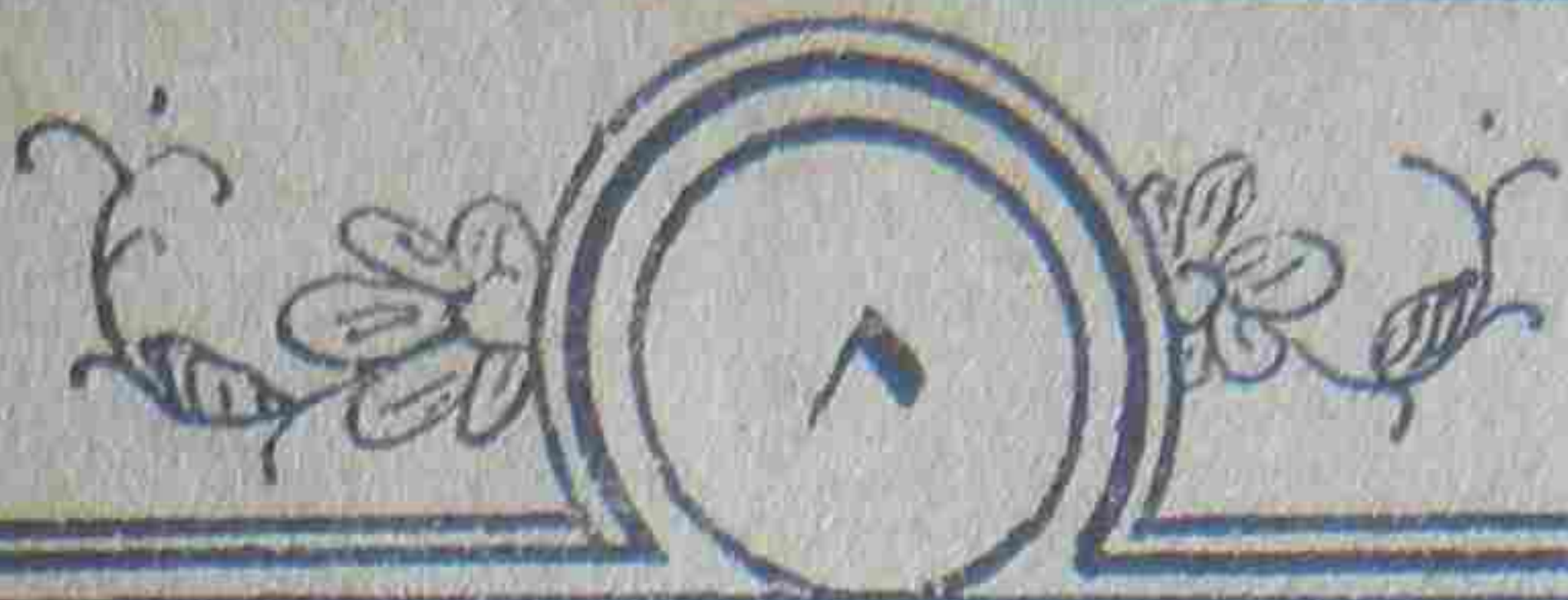
وَاخْتَرْتَهَا

وَ اخْتَرْتَهَا عَلٰى نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ

اور تمام جہاں کی عورتوں پر فضیلت دی خداوندا

كُنِ الطَّالِبَ لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَ اسْتَخَفَّ

مواخذہ کر اس سے جس نے ان پر ظلم کیا اور انکے حق کو خفیف

بِحَقِّهَا وَ كُنِ الثَّائِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ اَوْلَادِهَا

جانا اور دانلوگوں سے انتقام لے انکی اولاد کی خون کا

اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا جَعَلْتَهَا اُمَّ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ

اے خدا جسطرح تو نے انکو رہنما اماموں کی ماں اور صاحب لِوا

حَلِیْلَةَ صَاحِبِ اللِّوَاءِ وَ الْكَرِیْمَةَ

کی زوجہ اور بزرگ بنایا ملاء اعلی کے

عِنْدَ الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى فَصَلِّ عَلَیْهَا وَ

نزدیک پس درود بھیج ان پر اور

عَلٰى اُمِّهَا خَدِیْجَةَ الْكُبْرٰى صَلٰوةً

انکی والدہ خدیجہ کبریٰ پر ایسا درود کر

تُكَرِّمُ لَهُمَا وَجْهَ اَبِيْهِمَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

جس کے سبب سے تو انکے باپ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کا چہرہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَتُقِرُّبِهِمَا اَعْيُنَ ذُرِّيَّتِهِمَا وَ

بزرگ کرے اور انکی اولاد کی آنکھیں خنک ہوں اور

اَبْلِغْهُمْ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ

میری طرف سے تو اسی وقت بہتر تحیہ و سلام کا (تحفہ)

وَالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَبْدَيْ

پہونچا۔ یا اللہ تو اپنے دونوں (خاص) بندے

وَوَلِيَّيْكَ وَابْنَيْ رَسُوْلِكَ وَسِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ

حسن اور حسین پر رحمت نازل فرما جو تیرے نبی کے بیٹے اور رحمت کے

شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

لخت جگر ہیں اور جوانان اہل جنت کے سردار ہیں (اس درود سے) بہتر

اَوْلَادِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ

کہ تو نے انبیاء مرسلین کی اولاد میں کسی پر بھیجا۔ یا اللہ تو درود بھیج سید الشہدا

دعاء توسل

ابْنِ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَوَصِيِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

کے فرزند اور امیر المومنین (علیؑ) کے وصی حسنؑ پر سلام ہو تم پر

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

اے فرزند رسول اللہ سلام ہو تم پر اے سید الوصیین

سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کے لخت جگر میں گواہی دیتا ہوں بیشک یابن امیر المومنین

اَمِيْنِ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ مَظْلُوْمًا وَ

امین اللہ اور اسکے امین کے فرزند تم زندگی میں مظلوم رہے اور

مَضَيْتَ شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ

(دنیا سے) شہید ہو کر گذر گئے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تم

الزَّكِيُّ الْهَادِيُّ الْمَهْدِيُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

امام پاک ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ ہو۔ اے اللہ تو رحمت

وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ عَنِّیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

نازل فرما اُن پر اور انکی روح و جسم پر (اور) میری طرف سے بہتر (ہدیہ) سلام

فضل

أَفْضَلُ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

اور تحیہ اسی وقت انکو پہونچا اے خدا رحمت نازل فرما

الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ قَتِيلِ الْكَفَرَةِ

حسین بن علی پر (جو) ظلم سے شہید کیے گئے (اور جنکو) کافروں نے

وَطَرِيحِ الْفَجَرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

قتل کیا اور فاجروں نے ایذا دی - اے ابا عبد اللہ تم پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

یا ابن رسول اللہ تم پر سلام ہو یا ابن امیر المومنین

عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ مُوقِنًا أَنَّكَ

تم پر سلام ہو میں یقین کے ساتھ گواہی دیتا ہوں کہ

أَمِينُ اللّٰهِ وَابْنُ أَمِينِهِ قُتِلْتَ مَظْلُومًا وَ

تم امین اللہ اور اسکے امین کے فرزند ہو تم مظلوم قتل کیے گئے

مَضَيْتَ شَهِيدًا وَأَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى الطَّالِبُ

اور شہید (ہوکر) گذر گئے اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک خدا طالب ہے تمھارے خونبہا کا

بِثَارِكَ وَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّاْيِيْدِ

اور جزا دینے والا ہے جو کہ تم سے وعدہ کیا ہے تمہارے دشمنوں کے

فِیْ هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَاِظْهَارِ دَعْوَتِكَ وَ

ہلاک کرنے کی مدد کرنے کے بارہ میں اور تمہاری دعوت کے ظاہر کرنے

اَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ تم نے خدا کے عہد کو پورا کیا اور اسکی راہ

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰی

میں جہاد کیا اور خلوص کیساتھ اسکی بندگی کی یہانتک کہ

اَتَاكَ الْیَقِیْنُ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

تم کو یقین ہو چکا خدا لعنت کرے اس امت پر جسنے تمکو قتل کیا اور

اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ وَلَمْ

اس امت پر جسنے تم پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اُس امت پر جسنے تمہاری نصیحت

یُجِبْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً خَذَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

سنی اور قبول نہیں کیا اور خدا لعنت کرے اس امت پر جسنے تم کو ذلیل کیا اور

اُمَّةً اَلَبَّتْ عَلَيْكَ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِمَّنْ

خدا لعنت کرے اس امت پر جسنے تم پر نرغہ کیا اور میں خدا کی بیزاری چاہتا ہوں

اَكْذَبَكَ وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ

اس شخص سے جسنے تم کو جھٹلایا اور تمھارے حق کو خفیف سمجھا اور تمھارے خون کو

بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ

حلال جانا اے ابا عبداللہ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں خدا آپکے قاتل پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ وَاعِيَتَكَ

لعنت کرے اور خدا تمھارے رسوا کرنیوالے پر لعنت کرے خدا لعنت کرے اسپر کہ

فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَا

اُسنے تمھاری دعوت کو سنا اور قبول نہ کیا اور نہ تمھاری مدد کی اور خدا لعنت کرے

نِسَاءَكَ اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِيْءٌ وَّمِمَّنْ وَالَاهُمْ

اس پر جسنے تمھاری عورتوں کو اسیر کیا میں اللہ کی ان لوگوں سے اور انکے دوستوں

وَمَالَاهُمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَيْهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ

سے بیزاری چاہتا ہوں جو مائل ہوئے ان سے اور انکی مدد کی اور میں گواہی دیتا ہوں

مِنْ وُلْدِكُ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَ

کہ تم اور تمھارے میں سے سب امام کلمۂ تقویٰ اور ہدایت کے دروازہ ہیں اور

الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ

(اللہ کی) مضبوط رسی اور دنیا والوں پر اس کی حجت ہیں اور گواہی دیتا

اَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِمَنْزِلَتِكُمْ مُوْقِنٌ وَ

ہوں کہ میں تمھارے ساتھ ایمان لانیوالا ہوں اور تمھاری منزلت کا یقین

لَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِيْ وَشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ

کرنیوالا ہوں اور تمھارا فرمانبردار ہوں اپنی ذات اور اپنے دین سے اور اپنے

عَمَلِيْ وَمُنْقَلَبِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

اعمال کے انجام سے اور اپنی حالت اپنے دین و دنیا میں اور اپنی آخرت میں بدلنے سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ

خداوندا رحمت بھیج علی ابن الحسین پر جو عابدوں کے سردار ہیں جنکو

الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَجَعَلْتَ مِنْهُ اَئِمَّةَ

تو نے اپنی ذات کے واسطے خالص کیا اور انسے ہدایت کرنیوالے امام

الْهُدَى الَّذِيْنَ يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ

پیدا کیے جو کہ حق کی رہنمائی کرتے ہیں اور عدل کرتے ہیں اس

الَّذِيْ اخْتَرْتَهُ لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ

سبب سے کہ تو نے اپنی ذات کے واسطے برگزیدہ کیا ان کو اور پاک رکھا

وَاصْطَفَيْتَهُ وَجَعَلْتَهُ هَادِيًا مَّهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ

انکو نجس سے اور تو نے انکو برگزیدہ کیا اور انکو ہادی ہدایت یافتہ بنایا۔

فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

اے خدا تو ان پر اس درود سے بہتر درود بھیج کہ اپنے انبیا کی اولاد میں سے

ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ حَتّٰى تَبْلُغَ بِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهُ

کسی پر بھیجا ہے یہاں تک کہ تو نے پہونچایا اس کے سبب سے اس چیز کو کہ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

جس سے دنیا و آخرت میں آنکھ ٹھنڈی ہو بیشک تو غالب دانا ہے۔ اے خدا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ الْعِلْمِ وَاِمَامِ الْهُدٰى

تو رحمت بھیج محمد بن علی پر جو علم کے چیرنے والے ہیں اور ہدایت کرنیوالے

وَقَائِدِ اَهْلِ التَّقْوٰى وَالْمُنْتَجَبِ مِنْ عِبَادِكَ

امام اور متقیوں کے پیشرو ہیں اور تیرے بندوں سے چنے ہوئے ہیں

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهٗ عَلَمًا لِّعِبَادِكَ وَمَنَارًا

اے اللہ اور جیسا کہ تو نے بنایا ان کو نشان اپنے بندوں کے

لِبِلَادِكَ وَمُسْتَوْدَعًا لِّحِكْمَتِكَ وَمُتَرْجِمًا

واسطے اور اپنے شہروں کے واسطے اور امین کیا (تو نے) اپنی حکمت

لِوَحْيِكَ وَاَمَرْتَ بِطَاعَتِهٖ وَحَذَّرْتَ

کے واسطے اور مترجم بنایا اپنی وحی کیلیے اور حکم کیا تو نے (دنیا والوں) کو

مِنْ مَعْصِيَتِهٖ فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ

انکی اطاعت کا اور انکی نافرمانی سے ڈرایا پس اے پروردگار تو

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ

رحمت نازل کر افضل و بہتر اس رحمت سے کہ تو نے اپنے انبیاء و اصفیا

وَاَصْفِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاُمَنَائِكَ

اور اپنے رسولوں اور امینوں کی کسی اولاد پر نازل فرمائی ہے

يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ

اے عالمین کے پالنے والے بارخدایا رحمت نازل کر جعفر بن محمد

الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِالْحَقِّ

صادق پر کہ علم کے جمع کرنیوالے اور تیری طرف بلانے والے ہیں

النُّوْرِ الْمُبِيْنِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهٗ مَعْدِنَ

حق کے ساتھ جو روشن وظاہر ہے بارالہا جیسا کہ تو نے انکو اپنے

كَلَامِكَ وَوَحْيِكَ وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَلِسَانَ

کلام و وحی کا معدن قرار دیا ہے اور اپنے علم کا خزینہ دار اور اپنے

تَوْحِيْدِكَ وَوَلِيَّ اَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ دِيْنِكَ

توحید کی زبان اور اپنے حکم ولی اور اپنے دین کا محافظ بنایا

فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

ہے، پس رحمت نازل فرما ان پر بہتر اس رحمت سے کہ تو نے اپنے دوستوں

مِنْ اَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

اور حجتوں پر نازل فرمائی ہے بیشک تو ستودہ و

مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَمِيْنِ الْمُؤْتَمَنِ

و بزرگ ہے اے اللہ رحمت بھیج امانتدار موتمن موسیٰ بن جعفر پر

مُوسَى ابْنِ جَعْفَرٍ الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ

جو نیک وفادار پاک پاکیزہ

النُّوْرِ الْمُنِيْرِ الْمُبِيْنِ الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ

نور روشن ہیں (اور) کوشش کرنیوالے محتسب اور تیری

الصَّابِرِ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

راہ میں اذیت پر صبر کرنے والے ہیں اے اللہ اور جیسے

بَلَّغَ عَنْ اٰبَائِهٖ مَا اسْتُوْدِعَ مِنْ اَمْرِكَ وَ

(وہ سب کچھ جو) انکے آباء کرام تک تیری امر و نہی سے پہونچا تھا انکو پہونچایا اور

نَهْيِكَ وَحَمَلَ عَلَى الْمَحَجَّةِ وَكَابَدَ اَهْلَ

(انھوں نے) برداشت کی سختی اہل غرور کی اور شدت کی اس

الْعِزَّةِ وَالشِّدَّةِ فِيْمَا كَانَ يَلْقٰى مِنْ جُهَّالِ

چیز میں کہ اپنی جاہل قوم (عرب) سے پیش آئی تھی اسے

قَوْمَهٗ رَبِّ فَصَلِّ عَلَیْهِ اَفْضَلَ وَ اَكْمَلَ

پروردگار تو درود بھیج ان پر بہتر اور کامل تر

مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِمَّنْ اَطَاعَكَ وَ

اس درود سے کہ تو نے بھیجا ہو کسی ایسے شخص پر جسنے تیری اطاعت

نَصَحَ لِعِبَادِكَ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

کی اور تیرے بندوں کی نصیحت کی بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الَّذِیْ

خدایا درود بھیج علی بن موسیٰ پر جنکو تو نے پسند کیا

اِرْتَضَیْتَهٗ وَ رَضِیْتَ بِهٖ مَنْ شِئْتَ

اور ان کے سبب سے راضی کیا جس شخص کو تو نے

مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا جَعَلْتَهٗ حُجَّةً

چاہا اپنی مخلوق میں سے خداوندا اور جیسا کہ تو نے بنایا

عَلٰی خَلْقِكَ وَ قَائِمًا بِاَمْرِكَ وَ نَاصِرًا

انکو اپنی حجت دنیا والوں پر اور قائم کیا اپنے حکم سے اور مددگار کیا

لِدِيۡنِكَ وَشَاهِدًا عَلٰى عِبَادِكَ وَكَمَا

اسپنے دین کے واسطے اور گواہ بنایا اپنے بندوں پر اور جیساکہ

نَصَحَ لَهُمۡ فِى السِّرِّ وَالۡعَلَانِيَةِ وَدَعَا اِلٰى

انھوں نے پوشیدہ اور ظاہر (بظاہر) انکی نصیحت کی اور تیری راہ

سَبِيۡلِكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ

کی طرف بلایا دانائی اور نیک موعظہ کے ساتھ

فَصَلِّ عَلَيۡهِ اَفۡضَلَ مَا صَلَّيۡتَ عَلٰى اَحَدٍ

پس رحمت بھیج ان پر بہتر اس رحمت سے کہ تو نے اپنی خلقت

مِّنۡ اَوۡلِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنۡ خَلۡقِكَ

میں کسی اپنے دوستوں اور برگزیدہ (لوگوں) سے (بھیجی ہے)

اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيۡمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بتحقیق کہ تو جواد وکریم ہے۔ خداوندا رحمت بھیج محمد

مُحَمَّدِ بۡنِ عَلِيِّ ابۡنِ مُوۡسٰى عَلَمِ التُّقٰى وَنُوۡرِ

ابن علی بن موسیٰ پر جو پرہیزگاری کے نشان اور

الْھُدٰی وَمَعْدِنِ الْوَفَاءِ وَفَرْعِ الْاَزْکِیَاءِ

ہدایت کی روشنی ہیں وفا کی کان اور نیک لوگوں کی شاخ

وَخَلِیْفَةِ الْاَوْصِیَاءِ وَاَمِیْنِکَ عَلٰی

اور اوصیاء کے خلیفہ اور امانتدار ہیں تیرے وحی

وَحْیِکَ اَللّٰھُمَّ وَکَمَا ھَدَیْتَ بِہٖ مِنَ

کے خداوندا جیسے کہ تونے ہدایت کی اُن کے

الضَّلَالَةِ وَاسْتَنْقَذْتَ بِہٖ مِنَ الْحَیْرَةِ

سبب گمراہی سے اور رہا کیا ان کے سبب پریشانی سے

وَاَرْشَدْتَ بِہٖ مَنِ اھْتَدٰی وَزَکَّیْتَ

اور نیک کیا تونے اس شخص کو ان کے سبب جسنے طلب ہدایت

بِہٖ مَنْ تَزَکّٰی فَصَلِّ عَلَیْہِ اَفْضَلَ مَا

کی اور پاک کیا ان کے سبب اس کو جسنے پاک ہونا چاہا پس رحمت

صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِیَآئِکَ وَبَقِیَّةِ

نازل کر ان پر افضل اس رحمت سے کہ تونے اپنے اولیا اور بقیہ اصفیا میں سے کسی پر

اَوْصِيَائِكَ اِنَّكَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

نازل کی ہو بیشک تو عزت اور حکمت والا ہے خدایا

صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْاَوْصِيَاءِ

رحمت نازل کر علی بن محمد پر جو وصی ہیں اوصیاء کے

وَاِمَامِ الْاَتْقِيَاءِ وَخَلَفِ اَئِمَّةِ الدِّيْنِ

اور امام ہیں پرہیزگاروں کے اور فرزند ہیں دین کے اماموں کے

وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ

اور حجت ہیں تمام خلائق پر اے خدا

اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهُ نُوْرًا يَسْتَضِيْءُ

جیسا کہ تو نے انکو نور بنایا اور

بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ فَبَشَّرَ بِالْجَزِيْلِ

ان کے سبب سے (قلوب) مومنین روشن ہوئے پس انھوں نے

مِنْ ثَوَابِكَ وَاَنْذَرَ بِالْاَلِيْمِ مِنْ

تیرے ثواب عظیم کی خوشخبری دی اور تیرے دردناک عذاب

عِقَابِكَ وَحَذَّرَ بَأْسَكَ وَذَكَّرَ

ڈرایا اور تیرے قہر سے خوف دلایا اور تیری

بِآيَاتِكَ وَأَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ

نشانیوں کو یاد دلایا اور ظاہر کیا تیرے حلال کو اور

حَرَامَكَ وَبَيَّنَ شَرَائِعَكَ وَ

حرام کیا تیرے حرام کو اور تیرے شرائع اور فرائض

فَرَائِضَكَ وَحَضَّ عَلَى عِبَادَتِكَ

کو ظاہر کیا اور تیری عبادت پر آمادہ کیا اور

وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهَى

تیری اطاعت کا حکم دیا اور تیری معصیت

عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ

سے روکا پس رحمت نازل فرما ان پر بہتر

أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى ا

اس رحمت سے جیسا کہ تو نے اپنے ولیوں اور

اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِیَآئِکَ وَ ذُرِّیَّۃِ

اور اپنے انبیا کی اولادوں میں سے

اَنْبِیَآءِکَ یَآ اِلٰہَ الْعٰالَمِیْنَ ۝

کسی پر نازل فرمائی ہے اے دونوں جہان کے معبود۔

ابو محمد کہتے ہیں کہ جب درود یہاں تک پہونچا حضرت ساکت ہوئے۔ میں نے عرض کی اے مولا اپنے حق میں بھی ارشاد فرمائے حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ دین سے مامور نہ ہوتا البتہ میں ساکت رہتا چونکہ امر دین میں ہے اسی مامور ہو لکھ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیِّ ابْنِ

یا اللہ تو رحمت بھیج حسن ابن علی ابن محمد پر جو

مُحَمَّدِ نِ الْبَرِّ التَّقِیِّ الصَّادِقِ الْوَفِیِّ

نیک پرہیزگار راست گو وعدہ وفا کرنے والے

النُّوْرِ الْمُضِیِّ خَازِنِ عِلْمِکَ

نور روشن کرنے والے تیرے علم کے جمع کرنے والے ہیں

وَالْمُذَكِّرِ بِتَوْحِيْدِكَ وَوَلِيِّ اَمْرِكَ

اور تیری توحید کے یاد دلانے والے اور تیرے امر کے

وَخَلَفِ اَئِمَّةِ الدِّيْنِ الْهُدَاةِ

ولی ہیں اور پیشوایان دین کے فرزند ہیں جو ہدایت

الرَّاشِدِيْنَ وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ

کرنے والے رشید اور اہل دنیا پر حجت ہیں

الدُّنْيَا فَصَلِّ عَلَيْهِ يَارَبِّ اَفْضَلَ

پس درود بھیج اے پروردگار بہتر اس درود سے

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَائِكَ

کہ تو نے اپنے دوستوں اور حجتوں اور اپنے

وَحُجَجِكَ وَاَوْلَادِ رُسُلِكَ يَا

رسولوں کی اولاد میں سے کسی پر بھیجا ہے اے

اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

عالمین کے معبود اے خدا رحمت نازل کر

وَلِيِّكَ وَابْنِ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ

اپنے ولی اور ولیوں کی اولاد پر جن کی طاعت

فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَاَوْجَبْتَ

کو تو نے (اہل عالم پر) فرض کیا اور جن کے

حَقَّهُمْ وَاَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ

حق کو واجب کیا اور ان سے پلیدی کو دور رکھا

وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ

اور پاک رکھا جو حق پاک رکھنے کا ہے - خدایا انکی

وَانْتَصِرْ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ

انکے دین میں مدد کر اور ان کے سبب سے اپنے اور

اَوْلِيَآئِكَ وَاَوْلِيَآئَهٗ وَشِيْعَتَهٗ

ان کے دوستوں کی اور انکے شیعوں کی اور

وَاَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ

انکے مددگاروں کی مدد کر اور اُن ہی میں سے ہمکو قرار دے

اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ

یا اللہ تو پناہ دے ان کو شر سے ہر ایک باغی اور گمراہ کے

وَمِنْ شَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ

اور تمام دنیا کے شر سے اور محفوظ رکھ ان کو

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ

ان کے سامنے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے

يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَاحْرُسْهُ

داہنے اور ان کے بائیں سے اور تو انکو بچا

وَامْنَعْهُ اَنْ يُّوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْءٍ

روک دے کہ انکی طرف کوئی برائی پہونچے اور

وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰلَ رَسُوْلِكَ

اور محفوظ رکھ انکو (اور) اپنے رسول کو اور

اَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ

آل رسول کو اور انکے سبب سے عدل کو ظاہر کر اور نصرت کے

وَانْصُرْ نَاصِرِیْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِیْهِ

ساتھ مدد کر اور انکے مددگاروں کی مدد کر اور انکے

وَاقْصِمْ بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكَفَرَةِ وَاقْتُلْ

رسوا کرنے والے کو رسوا کر اور انکو ذریعہ سی جابروں اور کافروں کو

بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَجَمِيْعَ

توڑ اور منافقوں اور کافروں کو قتل کر اور تمام ملحدوں کو جس جگہ

الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ مَا كَانُوْا مِنْ

کہ ہوں روئے زمین پر خواہ مشرق میں

مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

ہوں یا مغرب میں جنگلوں میں ہوں

وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَاْ بِهِ

یا سمندروں میں اور ان کے ذریعہ سے

الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا وَّاَظْهِرْ

تو زمین کو عدل سے بھردے اور اپنے نبی کے دین کو

بہ دین نبیک علیہ و آلہ السلام

انکے سبب ظاہر کر سلام (ہو) ان پر اور انکی آل پر

واجعلنی اللھم من انصارہ

اے خدا تو مجکو ان کے انصار والوں میں سے

واعوانہ واتباعہ وشیعتہ

اور ان کے فرمانبرداروں اور شیعوں میں سے

وارنی فی آل محمد ما یاملون

قرار دے اور آل محمد میں سے مجکو دکھا وہ بات کہ امید ہے جسکی

وفی عدوھم ما یحذرون

اور جس سے ان کے دشمن ڈرتے ہیں

الہ الحق آمین

اے معبود برحق آمین

دعائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام

منقول ہے کہ جناب رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ ای بنی عبد المطلب
اس دعا کی ذریعہ سے خدا سے سوال کرو۔ جو شخص خلوص کیساتھ
اس دعا کو پڑھتا ہے عرش کو لرزہ ہوتا ہے اسکی ہیبت سے اور خدا
فرماتا ہے کہ ای ملائکہ گواہ رہو کہ اس بندہ کی دعا کو میں نے
قبول کیا اور اسکی سوالوں کو دنیا و آخرت میں پورا کیا وھو ھذا
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ
بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْاَعَزِّ
وَاَدْعُوْکَ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْوِتْرِ
وَاَدْعُوْکَ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ
الَّذِیْ ھُوَ اَثْبَتُ اَرْکَانِکَ کُلِّھَا وَنُصَلِّیْ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ مَا

اَصْبَحْتُ وَمَا اَمْسَيْتُ ۔ دیگر فرمایا آنحضرت

نے کہ اس دعا کی مداومت حصول رزق کا سبب ہے

دُعائے رزق اَللّٰهُمَّ يَا سَبَبَ مَنْ لَا سَبَبَ

لَهٗ يا سبب كُلِّ ذِيْ سَبَبٍ يَا مُسَبِّبَ

الْاَسْبَابِ مِنْ غَيْرِ سَبَبٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

دعائے جلیل القدر بعد ہر نماز ۔ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ

سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز بعد نماز صبح ایک مرتبہ اس

دعا کو پڑھے ہر حاجت بر آئیگی دشمن پر غالب ہوگا وہ دعا یہ ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ یَنْبَغِیْ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کَمَا یَنْبَغِیْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَعَلٰی اَھْلِبَیْتِہٖ۔ برائے بخشش گناہان

جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہو کہ بعد نماز فریضہ یہ مناجات کہو

اِلٰھِیْ ھٰذِہٖ صَلٰوتِیْ صَلَّیْتُھَا لَا لِحَاجَۃٍ مِّنْکَ اِلَیْھَا وَلَا رَغْبَۃٍ مِّنْکَ فِیْھَا اِلَّا تَعْظِیْمًا وَّطَاعَۃً وَّاِجَابَۃً لَّکَ اِلٰی مَا اَمَرْتَنِیْ بِہٖ اِنْ کَانَ فِیْھَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُکُوْعِھَا اَوْ سُجُوْدِھَا اَوْ قِیَامِھَا اَوْ قُعُوْدِھَا فَلَا تُؤَاخِذْنِیْ وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝